

پیف پرودکشن



شعبه ابلاغ و توسع
اداره تحقیقات افزایش حیوانات

بہادر نگر اوکاڑہ

فون نمبر 044-2661181

بیف پرودکشن



ادارہ تحقیقات افزائش حیوانات بہادر نگر اوکارہ

Livestock Production Research Institute Bahadurnagar Okara

Ph# 044-2661181

E-mail: dsclpri@gmail.com

ناشر

ڈاکٹر محمود اعجاز گورسی ڈائیکٹر

مصنف

ڈاکٹر منصور بیمن فارم نیجر

کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ

عمر حیات ویٹری اسٹنٹ

بڑے گوشت کی پیداوار میں اضافہ کے لیے گائیوں کی مخلوط نسل کشی سے نئی بیف نسل کا ارتقاء

پس منظر:

لحمیات انسانی خواراک کا اہم جزو ہیں۔ یہ خواراک میں بناتاتی اور حیواناتی ذرائع سے مہیا کئے جاتے ہیں۔ حیواناتی لحمیات انسانی جسم اور دماغ کی ساخت اور نشوونما کیلئے اشد ضروری ہیں۔ بالفاظ دیگر انسانی صحت کا دار و مدار خواراک میں مناسب مقدار میں حیوانی لحمیات کی فراہمی پر ہے۔ حیوانی لحمیات دودھ، گوشت اور انڈوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ لہذا دودھ، گوشت اور انڈوں کی پیداوار میں خود کفالت دو رہاضر کا اہم تقاضا ہے۔

پروٹین کمیٹی آف پاکستان کی سفارشات کے مطابق ملک کے ہر فرد کو روزانہ 36 گرام لحمیات درکار ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت پاکستان میں فی کس 17.4 گرام یومیہ حیوانی لحمیات متیر ہیں۔ اس طرح ہر ملکی باشندے کو 18.6 گرام حیوانی لحمیات روزانہ ضرورت سے کم فراہم ہو رہے ہیں جو لمحہ فکر یہ ہے۔ حیوانی لحمیات کی فراہمی کے ضمن میں قوم جس گھبیر صورت حال سے نبرد آزمائے، اس سے نجات حاصل کرنے کے لیے تمام تر دستیاب وسائل کو بروئے کار لانا امور حیوانات کے سائنس دانوں کا اہم قومی فریضہ ہے۔

گوشت حیوانی لحمیات فراہم کرنے کا سب سے اہم ذریعہ ہے جو گائے، بھینسوں، بھیڑ، بکریوں اور مرغیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق ملک میں 36.9 ملین گائیں اور 7.32 ملین بھینسوں، 56.7 ملین بکریاں، 27.1 ملین بھیڑیں اور 401.0 ملین مرغیاں پاکستان میں پائی جاتی ہیں۔ ملک میں 47951 ہزار تن دودھ 1769 ہزار تن بڑا گوشت 629 ہزار تن چھوٹا گوشت 834 ہزار تن مرغی کا گوشت اور 3144 ہزار تن سالانہ حاصل ہوتے ہیں۔

یہ پیداوار اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ گوشت کی فراہمی میں سب سے بڑا حصہ گائے بھینسوں کا ہے۔ لہذا قوم کی حیواناتی لحمیات کے بحراں سے نکالنے کے لیے بڑے گوشت کے حصول کے حصول کے ذریعہ کو مزید مستحکم کرنے میں ہی ہمارا مستقبل وابستہ ہے۔ دنیا میں پائی جانے والی گائیوں کے چار قسمیں ہیں دودھ کے لیے (Dairy Breeds) گوشت کے لیے (Beef Breeds) بار بارداری کے لیے (Draught Breeds) دوسری خصوصیت کے لیے (Dual Breeds) پاکستان میں پائی جانے والی گائیوں کی نسلیں دوہیں ہیں یا پھر بار بارداری کا کام کرنے والی ہیں۔ ایک

اندازے کے مطابق 30 فیصد گائیاں دوستیل یا بار برداری کی نسلوں کے تحت آتی ہیں۔ باقی 70 فیصد گائیاں دیسی (Non-Descript) ہیں۔ جو کہ ملک کی تخلی میبیت پر ایک الگ بوجھ ہے۔ جن پر ہر قسم کی محنت کرنے کے باوجود بھی فی کس پیداوار کی لحاظ سے بھی فائدہ مند نہ ہے۔ یہی وہ مرکزی خیال ہے (To Convert the Burden into Blessing) جہاں سے ملک میں گائیوں کی کراس بریڈنگ کا پروگرام بنایا گیا تاکہ ان جانوروں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جاسکے۔ ان جانوروں کو ڈیری کیبل کراس بریڈنگ یا پھر بیف کیبل کراس بریڈنگ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تاکہ ان کی طبقے سے پیدا ہونے والے بچے کی فی کس پیداوار زیادہ ہو اور ملک میں دودھ اور گوشت کا بڑا پیداوار ہو اور جس رفتار سے آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے اسی تابع سے حیواناتی تحریمات میں بھی اضافہ کیا جاسکے۔

بڑے گوشت کی پیداوار میں اضافہ دو طرح سے ممکن ہے۔ کٹوں اور پچھڑوں کو بذریعہ متوازن راشن فربہ کر کے یا پھر بذریعہ مخلوط نسل کشی عام دیسی گائیوں سے ایسے مخلوط جانور پیدا کر کے جن کی شرح بڑھوٹری اور فربہ ہونے کی صلاحیت دیسی پچھڑوں کے مقابلے میں غیر معمولی طور پر زیادہ ہو۔

پاکستان میں لائیوٹاک زراعت کا ایک اہم شعبہ ہے۔ لائیوٹاک سیکٹر کا زرعی شعبہ میں 1.55 فیصد جبکہ قومی آمدنی میں 11.6 فیصد حصہ ہے۔ کٹوں اور پچھڑوں کو گوشت کے لئے فربہ کرنا ایک زرعی صنعت سے وابستہ منصوبہ ہے۔ 10 سے 15 ماہ کی عمر کے کٹوں نے پچھڑے اس مقصد کے لئے متوازن خوراک اور سبز چارہ سے فربہ کیے جاتے ہیں۔ جن کا اوسط وزن 100 سے 150 کلوگرام ہوتا ہے۔ ان جانوروں کو 120 دن کے لئے وزن کی بڑھوٹری حاصل کرنے کے لئے متوازن خوراک دی جاتی ہے۔ اس دوران اگر ان جانوروں کی بہتر تغذیہ اشت کی جائے تو ان کا وزن 210 سے 260 کلوگرام تک حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ممکنہ یومیہ وزن کی بڑھوٹری 900 سے 1000 گرام روزانہ تک تصور کی گئی ہے۔

نوع کٹوں اور پچھڑوں کو بذریعہ متوازن راشن گوشت کے لیے فربہ کرنا چند سال قبل تک تو قابل عمل اور منافع بخش تھا لیکن غذائی اجتناس کی قیمتوں میں روزافراں اضافے اور ملک میں مارکیٹنگ کے غیر ملکی نظام کے سبب اب اس کا رو بار میں نفع کے امکانات محدود ہو رہے ہیں۔ ان حالات میں موخرالذ کر طریقہ یعنی عام دیسی گائیوں سے بذریعہ مخلوط نسل کشی گوشت والی نسل پیدا کرنا بڑے گوشت کی پیداوار میں اضافہ کے لیے زیادہ موثر اور مفید کروانا گیا ہے۔

موجودہ صنعتی ڈھانچہ

موجودہ صورتحال کے حساب سے گوشت (چھوٹا و بڑا) کی صنعت مجھی طور پر بڑے مسائل کا شکار ہے۔ گوشت کی صنعت مناسب وسائل کی عدم دستیابی کی وجہ سے ترقی نہیں کر سکی۔ بڑے گوشت کی پیداوار میں کمی کی وجہات۔

- جانوروں کو تجارتی بنیادوں پر پالنے کی بجائے روایتی طریقے سے ہی پالا جا رہا ہے۔

● بہترین پیداواری صلاحیت کے جانوروں کی دستیابی کے باوجود کم پیداوار دینے والے جانوروں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لئے جدید سلکشی کوئی اپنایا گیا۔

● خوراک اور دیکھ بھال کے روایتی اور مشکل انتظامی طریقے اپنائے جا رہے ہیں۔ زیادہ پیداوار دینے والے بزرگاروں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

● جانوروں کو متوازن خوراک مہانا نہ کرنا جس میں بزرگارہ بھروسہ گندم کے علاوہ کھل، بولہ، کھل تو ریا، چوکر، مکنی، میظ گلگٹ، شیرہ اور منزل مکھر کا آمیزہ (وٹہ) شامل ہوتا ہے۔

اس وقت پاکستان میں گوشت کا شعبہ جانور پالنے اور بچنے تک غیر منظم انداز میں چل رہا ہے۔ تاجر اور بیویاری حضرات دیہات سے جانور خرید کر شہری منڈیوں میں فروخت کر دیتے ہیں اور قصاب منڈیوں سے جانور خرید کر منڈی خانوں میں ذبح کر دیتے ہیں۔ قصاب اس شعبہ میں دیکھی اور شہری علاقوں میں گوشت کے تاجر کا درج رکھتے ہیں۔ ان منڈیوں میں عام طور پر بیمار اور کمزور جانور فروخت کیے جاتے ہیں۔ لہذا قصاب اور تاجر اس طرح کے سمتے جانور خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ پاکستان میں کڑوں اور پچھڑوں کی پیداوار سالانہ 4 فیصد کے حساب سے بڑھ رہی ہے۔

مارکینگ

منڈی کا جنم اور بڑھوڑی

انسانی آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ گوشت کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق مارکیٹ میں بڑے گوشت کی طلب اور سد میں بہت بڑا خلاپا چاہرہ ہے۔ اس وقت اس کی کوتانخے اور مرغی کے گوشت کی پیداوار سے پورا کیا جا رہا ہے۔ گوشت کی موجودہ پیداوار کو مد نظر رکھتے ہوئے مشتمل میں اس خلائیں اضافہ ہوتا نظر آ رہا ہے۔

مجوزہ مارکیٹ

اس منصوبہ میں یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ فربہ جانور شہری منڈیوں میں فروخت کیے جائیں۔ ان کے خریدار بڑے ہوٹل اور برآمد کنندگان ہوں۔ بڑے شہروں کی منڈیوں کو بھی ان جانوروں کی وسیع تعداد کی فروخت کے لئے زیر غور لایا جاسکتا ہے۔ ان جانوروں کی فروخت وزن کے حساب سے کی جائے۔ فربہ جانوروں کی قیمت فروخت 150 روپے فنی کلوگرام رکھی گئی ہے۔ جس کا زیادہ ترا نہ صار منڈی میں گوشت کی طلب اور سد پر ہوتا ہے۔ صحت منڈ جانور جن سے اچھا معیاری گوشت حاصل ہو سکے اُنہی کو فارم پر پالا جائے۔ فربہ کرنے والے فارمر برآمد کنندگان سے بھی فروخت کا معاملہ کر

سکتے ہیں۔ قبیتوں میں تغیر و تبدل کے خطرے سے بچنے کے لئے مقررہ شدہ قیمت کے معابدے جو کہ مخصوص اداروں یا منڈیوں سے ہو سکتے ہیں اس کاروبار کا میاب بنانے کے لئے بہترین عمل ہیں اس منصوبے کو اس طرح بھی منافع بخش بنایا جاسکتا ہے کہ اگر زندہ جانور یا ان کا گوشت معابدے کے تحت برآمد کر دیا جائے۔

فارم کی ضروریات و اخراجات

زمین

زمین کی ضرورت

جانوروں کے چارے کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے زمین کی ضرورت ہوتی ہے۔ زمین کی پیداواری صلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک ایکڑ پر 10 کٹڑے پھیلے پالے جاسکتے ہیں۔ درج ذیل جدول میں جانوروں کی رہائشی رقبے کی تفصیل دی گئی ہے:

کل رہائشی رقبے کی ضرورت

تفصیل	مراعف	روپے فی مراعف	کل لائلگت (روپے)
شید کی جگہ (براۓ 100 جانور)	3,000	300	9,00,000
کھلاجمن (براۓ 100 جانور)	6,000	100	6,00,000
دیگر تغیرات	580	300	1,74,000
کل تغیراتی لائلگت	9580		16,74,000

پسہ پر رقبہ

دیہی علاقوں میں زرعی زمین عموماً تھیک / پسہ پر مستعار ہوتی ہے۔ تھیک کی رقم زمین کی پیداواری اور علاقائی محل و قوع کے حساب سے متعین کی جاتی ہے۔ جانوروں کی رہائشی تغیرات کے لئے تقریباً 1.5 کنال کی ضرورت ہے۔ فارم بنانے کے لئے اپنی زمین ہوتا تقریباً کل 10 ایکڑ زرعی زمین درکار ہوگی۔ 10 ایکڑ زمین کی قیمت بحساب 5.00 لاکھ روپے فی ایکڑ اس رپورٹ میں لگائی گئی ہے۔

چارے کی لائلگت

اس منصوبے میں چارے کی لائلگت کا تخمینہ 2 روپے فی کلوگرام کے حساب سے فرض کیا گیا ہے۔ اگر تحقیق شدہ بزر چارے کی اقسام کو بویا جائے تو لائلگت اس سے بھی کم ہو سکتی ہے

چارے کی فصلیں

چارے کی فصلیں مثلاً رسیم، جنی اور لوسرن وغیرہ موسم سرما میں کاشت کی جاتی ہیں۔ مکنی، سدا بہار، جوار اور باجرہ موسم گرم میں جانوروں کے لئے کاشت ہوتے ہیں۔ بہادر گر میں تیار کی گئی سبز چاروں کی اقسام مثلاً جنی، مکنی، رائی، فکر اس، ماٹ گراس اور باجرہ کو تجھ کرنی ایکثر زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

موزوں جگہ

فرپہ کرنے کا فارم ملک میں کسی بھی موزوں جگہ پر شروع کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ایسے علاقے یا جگہ کو ترجیح دی جائے جو شہری یاد یہاتی آبادی کے قریب ہو اور کمی سڑک کے ذریعے دوسرے علاقوں سے مسلک ہوں۔

جانوروں کا انتخاب

کثڑوں اور پچڑوں دونوں کو فرپہ کیا جاسکتا ہے۔ جانوروں کی نسل کا تعین جانوروں میں پیاریوں کے خلاف قوت مدافعت اور یومیہ شرح برو ہوتی کے حساب سے کیا جانا چاہیے۔ پچڑوں میں دو غلی نسل، بھاگناڑی اور ساپہواں بہتر تصور کی جاتی ہے اور نیکی راوی نسل کے کثڑے بھی بہتر یومیہ برو ہوتی کرنے والے ثابت ہوئے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ کثڑوں کی قیمت خریداً فرپہ کیے ہوئے کثڑوں کی قیمت فروخت پچڑوں کی نسبت کم ہوتی ہے۔

جانوروں کی خرید

اس منصوبے میں یہ تجویز کیا گیا ہے کہ جانوروں کی خریداری وزن کے حساب سے کی جائے جن کی اوسط عمر 10 سے 15 ماہ ہوئی چاہئے۔ منڈی مویشیاں کثڑوں پچڑوں کی خرید کے لئے بہترین مرکز ہیں۔ زیادہ تر یہ منڈیاں ہفتہوار لگتی ہیں۔ البتہ جانور دیہاتی علاقوں سے بالواسطہ بھی خریدے جاسکتے ہیں۔ دوسری صورت میں یوپاریوں سے معابرے کے تحت بھی جانور خریدے جاسکتے ہیں۔ عموماً یہ یوپاری کمیشن پر کام کرتے ہیں اور جانور وزن کے حساب سے مہیا کرتے ہیں۔

جانوروں کی رہائش

معیاری طور پر جانوروں کے رہائی شید اور دیگر تعمیرات مثلاً سشور، حفاظتی نیکے لگانے کے شید پر مشتمل ہوتی ہے۔ شید زمیں پانی کے نکاس اور ہوا کی آمد و رفت کا چھا انتظام ہونا چاہئے۔ اس منصوبے میں جانوروں کی رہائش میں کھر لیاں، کھلا صحن اور پانی کے حوض کو زیادہ ترجیح دی گئی ہے۔ جانوروں کے شید ز کا رخ شمارا جنوباً ہونا چاہئے تاکہ ان میں سورج کی روشنی آسانی سے پہنچ سکے اور وہ سردیوں میں تیز تھنڈی ہواں سے محفوظ رہ سکیں۔ شید ز کے اردو گرد شیر کا ری کی جائے جس سے قدرتی سایہ اور تیز ہواں سے بچاؤ میسر ہو۔

شیدز میں جانوروں کو مناسب جگہ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی دھیان رکھا جائے کہ چارے کی کھر لیاں اور پانی کے حوض تک ہر جانور کی رسائی آسانی ہو۔ پانی کے حوض اور چارے کی کھر لیوں کی پیاس ایک جسمی رکھی جائے اور پانی کی دستیابی 24 گھنٹے ہوئی چاہئے۔ عموماً تمام جانور شیدز میں ایک ہی وقت میں چارہ کھاتے ہیں لیکن تمام جانور ایک وقت میں پانی نہیں پیتے۔

خوراک

متوازن خوراک

پھرزوں اور کٹزوں کو متوازن خوراک مہیا کر کے فریہ کیا جاتا ہے۔ متوازن خوراک میں موکی بزر چارے کے علاوہ بھوسہ گندم ملا ہوارش (Mixed Ration) کھلایا جاتا ہے۔ کٹزوں پھرزوں کو کھلانے جانے والے راشن میں حمیات کا تناوب 13-11 فیصد تک ہوتا ہے۔ اس میں کھل، بولہ، میظ، گلوشن میل، چوکر گندم، بکھی، شیرہ، منزل مکپھر اور بھوسہ گندم وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔ جانوروں کی خوراک کھانے کی مقدار ان کے وزن اور دیگر عوامل کے حساب سے مختلف ہوتی ہے۔ خوراک کے اجزاء کا مقامی منڈی میں دستیابی کے حساب سے انتخاب کرنا چاہیے تاکہ سستی خوراک تیار ہو سکے۔ اس منصوبہ میں یومیہ شرح بڑھوٹری 0.9 کلوگرام بیاندی طور پر تصور کی گئی ہے۔

نمکیاتی آمیزہ

یہ آمیزہ اضافی خوراک کے طور پر دیا جاتا ہے۔ اس میں مختلف قسم کے نمکیات وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ نمکیاتی آمیزہ یومیہ وزن کی بڑھوٹری میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ عام طور پر چھوٹے بڑے جانوروں کو روزانہ 50 سے 100 گرام نمکیاتی آمیزہ دینا چاہیے۔

بھوسہ گندم

بھوسہ گندم جانوروں کی خوراک میں بطور نشکن چارہ ہے وہ نہ کے ساتھ ملا کر کھلایا جاتا ہے۔ بھوسہ گندم کی قیمت میں کمی بیشی 100 سے 150 روپے فی 40 کلوگرام ہوتی رہتی ہے۔ اس کی قیمت گندم کی کثائی کے وقت میں کے مہینے میں سستی اور موسم سرما میں بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ تجارتی پیانہ پر کٹزوں پھرزوں کو فربہ کرنے کے لیے بھوسہ کو گندم کی کثائی کے وقت خرید کر کے سور کر لینا چاہیے۔

حفاظتی میکے اور علاج معابر

جانوروں میں حفاظتی میکے اور دویات کا استعمال و باقی امراض کی روک تھام کے لئے کیا جاتا ہے۔ ہر نئے آنے والے جانور کو سب سے پہلے گل گھوٹو اور منہ کھر کے حفاظتی میکے لگائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ پیٹ کے کیڑوں کی دوائی پلانا بھی بہت ضروری ہے۔

مچھڑوں کو حفاظتی طور پر علیحدہ رکھنا

نئے آنے والے مچھڑوں کو پہلے سے موجود جانوروں سے دور رکھنے اور ان کی دیکھ بھال کے لئے ایک علیحدہ احاطہ بنایا جاتا ہے جہاں ان کا وزن کرنے کے ساتھ ساتھ حفاظتی نیکے لگائے جاتے ہیں۔ نئے آنے والے جانوروں کو پہلے ہفت کے دورانِ کرمش ادویات بھی پلاٹی جاتی ہیں۔ فربہ کرنے والے باڑوں میں صرف بیماریوں سے باک جانور ہی پالے جاتے ہیں۔ اس طرح پہلے ہفت میں جانور نئے ماحول سے آشنا ہو جاتے ہیں اور اسی دورانِ جانوروں کی عادات وغیرہ پر بھی نظر رکھی جاتی ہے۔

ملازمین (لیبر)

ایک آدمی 35 مچھڑوں اور کثڑوں کی دیکھ بھال اور خواراک کے امور آسانی سے انجام دے سکتا ہے۔ 3 آدمی فربہ کرنے والے قارم کو بآسانی چلا سکتے ہیں۔ اس منصوبہ میں ملازم کی تیزواہ 8,000 روپے ماہانہ تصور کی گئی ہے۔ جانوروں کی دیکھ بھال اور حفاظتی نیکے لگانے کے لیے ایک دیئریزی اسٹاف (ٹیک اسٹاف) کی خدمات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

فارم کی مشینیں

اس منصوبے میں جانوروں کو چارے کی کاشت اور زمین کی تیاری کے لئے ڈیکیٹر کرایہ پر رکھا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر چارہ کترنے والی مشین اور پانی کا پمپ خریدا جائے گا۔ فارم کی مشینی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مشینیں

تفصیل	تعداد	قیمت	کل لاگت
چارہ کترنے والی مشین معہ موڑ	1	30,000	30,000
پانی کا پمپ	1	15,000	15,000
جانوروں کا وزن کرنے والا کنڈا	1	50,000	50,000
گرائیڈر معہ موڑ	1	55,000	55,000
دیگر متفرق اوزار / مشینی وغیرہ	-	25,000	25,000
میزان			1,75,000

کامیابی کاراز جانوروں کی نسل

فارم کے بہتر تائج کا انحصار اچھی نسل کے جانوروں پر ہے۔ نسلوں کے خواص یومیہ وزن کی بڑھوتری کی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ صرف منتخب نسل کے جانور ہی فربہ کرنے کے لئے فارم پر لائے جائیں۔ بہتر دیکھ بھال اور اچھی خواراک کے تحت ساہیوال، بھاگناڑی، دا جل اور دوغانی نسل کے پھرے اچھے تائج دیتے ہیں۔ ایسے پھرے جن کی یومیہ بڑھوتری 800 گرام سے زائد ہو، انہیں بہتر تصور کیا جاتا ہے۔

قیمت فروخت

اس منصوبے کو منافع بخش بنانے میں قیمت فروخت بہت اہمیت کی حامل ہے۔ گوشت کی خرید و فروخت کے لئے کوئی بھی منظم منڈی نہیں ہے۔ گوشت کا کاروبار قصاب کے ہاتھوں میں چل رہا ہے۔ جانوروں کو فربہ کرنے کے بعد مناسب قیمت فروخت اس کاروبار کو منافع بخش بناسکتی ہے۔ فربہ کئے ہوئے جانوروں کے گوشت کی قیمت عام روایتی طور پر پالے گئے جانوروں سے زیادہ حاصل ہوتی ہے کیونکہ ان میں شرح گوشت بہتر ہوتی ہے۔ اس رپورٹ میں فربہ کیے گئے پھرزوں کی قیمت فروخت 150 روپے فی کلوگرام زندہ جانور کے وزن کے حساب سے لگائی گئی ہے۔

جانوروں کی دستیابی

ایک ہی منڈی سے تمام جانوروں کی خرید کی سفارش نہیں کی جاتی۔ جانوروں کو فربہ کرنے کے لئے ان کی دستیابی کو اہمیت دینی چاہیے اور اس کو باقاعدہ بنانے کے لئے معاملہ کر لیتا چاہیے تاکہ جب تنے جانور ڈالنے ہوں تو کوئی دشواری حاصل نہ ہو اور حکیمی دار سے 15-10 ماہ عمر کے کٹھے پھرے زندہ وزن کے حساب سے خریدنے کا معاملہ ہوتا چاہیے۔

جانوروں کی صحبت

بیماری کی وبا کی صورت حال میں جانوروں میں شرح اموات بہت زیادہ ہو سکتی ہے۔ بیماری کے اس خطرے سے بچنے کے لیے فارم پر جانوروں کو گل گھوٹو اور منہ کھر کی بیماری سے بجاو کیلئے بروقت حفاظتی لیکے اور بیمار جانوروں کا علاج بہت ضروری ہے۔ فارم پر صفائی کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے پانی کے نکاس اور شیڈز کی باقاعدہ صفائی روزانہ معمول کے مطابق کی جائے۔

کاروباری خطرات

شرح اموات

جان لیوا یا باریاں فارم پر شرح اموات میں اضافہ کر سکتی ہیں۔ اس منصوبے میں شرح اموات 2 فی صد تصور کی گئی ہے۔

مقررہ قیمت

حکومت کی طرف سے گوشت کی مقرر کردہ قیمت فروخت کی وجہ سے گوشت کی مارکیٹ میں کوائی (معیار) اور گوشت کی پیداوار میں اضافہ نہیں ہوا۔ شہری علاقوں میں ضلعی رائے لیٹنی گوشت کی قیمت مقرر کردیتی ہے۔ جو معیاری گوشت کی فروخت کے لئے مناسب نہیں ہوتی۔ اس صورتحال میں موجودہ گوشت کی مارکیٹ سے متعلقہ یہو یاری فربہ کیے ہوئے جانوروں کی مناسب قیمت نہیں لگاتے اگر حکومت گوشت کی مقررہ قیمت ختم کر دے تو فربہ کرنے کا یہ کاربار ملک میں بہت منافع بخش ہو سکتا ہے۔ گاں کے اچھے گوشت کی مناسب قیمت ادا کرنے کو تیار ہیں۔ ترقی یافتہ ملکوں میں گوشت کو مختلف درجہ بندی (Grading) میں تقسیم کر کے بیچا جاتا ہے اگر یہی طریقہ ہمارے ملک میں رانج ہو جائے تو مویشی پال حضرات زیادہ منافع کام کسکتے ہیں۔ نیز اگر ان جانوروں کا گوشت برآمد کیا جائے تو یہ منافع دو گناہ ہو سکتا ہے۔

منصوبے کی معیشت

منصوبے کی لاگت

تصیل (مستقل اخراجات)	لاگت (روپے)
50,00000	زمین
16,74,000	عمارت اور تعمیراتی کام
1,75,000	فارم مشینری
50,000	متفرق
68,99,000	کل مستقل لاگت
35,86,000	کل زیر گردش سرمایہ (جاری اخراجات)
1,01,85,000	کل منصوبے کی لاگت

منصوبے کے جاری اخراجات

لاغت

تفصیل

100 پچھڑوں کی خرید اوسط وزن 150 کلوگرام بحساب 150 روپے فی کلوگرام	22,50,000
سینز چارہ کی قیمت 100 پچھڑوں کے لیے بحساب 5 کلوگرام فی پچھڑا یومیہ 36,00000	
120 یوم کیلئے بحساب 2.00 روپے فی کلو	
راش کی قیمت 100 پچھڑوں کے لیے 7 کلوگرام فی پچھڑا یومیہ 120 یوم کے لیے 4,80,000	
بحساب 20.00 روپے فی کلوگرام	
لیبر ملازمین کی تنخواہ 8,000 روپے فی ملازم ماہوار	9,60,000
ایک شاک اسٹنٹ (کمپوڈر) کی تنخواہ بشرح 10,000 روپے ماہوار	40,000
100 پچھڑوں کیلئے حفاظتی تیکوں اور ادویات کی قیمت بشرح 200 روپے	20,000
بجلی کابل 10,000 روپے ماہوار	40,000
کل میزان	32,86,000

منصوبے سے آمدن

روپے	تفصیل
37,92,600	98 فربہ کے ہوئے پچھڑوں کی فروخت سے آمدن اوسط وزن 258 کلوگرام فی پچھڑا بحساب 150 روپے فی کلوگرام
29,400	جانوروں کے گور کی فروخت سے آمدن بحساب 300 روپے فی پچھڑا
38,22,000	کل آمدن
5,36,000	خالص منافع
38,22,000	کل آمدن
32,86,000	کل خرچ (اخراجات)
5,36,000	خالص منافع
16.31	شرح منافع (فیصد)

تجربات و مشاہدات:

بڑے گوشت کی پیداوار اور اضافہ کے لیے گائیوں کی مخلوط نسل کشی تحقیقی ماہرین کے لیے تحقیق کا ایسا موضوع ہے جس پر اس سے قبل ملک بھر میں زیادہ کام نہیں ہوا۔ ادارہ تحقیقات افزائش حیوانات بہادر گراڈ اکاؤنٹری چیناب پاکستان میں اس کام کا آغاز 1998ء میں پاکستان اگریکلچر ریسرچ کو آرڈی نیشن بورڈ کی سفارشات کے تحت کیا گیا۔ تحقیق کا اہم مقصد عام دیسی گائیوں کی تخت مریزی یورپی ممالک کی بڑے گوشت والی نسلوں، سائی منالا (Simmental) اور براؤن سوئس (Brown Swiss) کے مادہ تولید کے ساتھ کرنے کے بعد وجود میں آنے والے مخلوط پچھڑوں کے اوصاف کا مقامی پچھڑوں کے ساتھ موازنہ کرنا تھا۔

چونکہ عام دیسی گائیوں میں دودھ پیدا کرنے کی صلاحیت اتنی بہتر نہیں ہوتی اور یہ مشکل اپنے نچے پال سکتی ہیں لہذا ان بچھوں کو پورے عرصہ شیر خواری میں اپنی ماڈل سے براہ راست دودھ پلایا گیا (Cow calf Production) دودھ کے علاوہ ان بچھوں کو معمول کی خوارک بھی فراہم کی گئی جو موسم کے دستیاب بزرچارہ اور متوازن راشن پر مشتمل تھی۔ جو بالترتیب جسمانی وزن کا 10 فیصد اور 01 فیصد کے حساب سے فراہم کی گئی۔ سائی منال چونکہ خالصتاً گوشت کی نسل ہے۔ اس کے نتائج بہت بہتر آئے اور براؤن سوئس (Brown Swiss) ایک (Dual Purpose Breed) دو ہری صلاحیت والی نسل ہے۔ جس میں دودھ اور گوشت دونوں کی صلاحیتیں موجود ہیں۔ اس لیے اس نسل کے دو غله جانور ایک خاص عمر کو پہنچ کر زیادہ وزن حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ اس لئے اس نسل کی کراس بریڈنگ بند کر دی گئی۔

اس پروجیکٹ میں عام دیسی × سائی منال کے کراس پچھڑوں میں اوسط پیدائشی وزن اور دودھ چھڑانے پر اوسط وزن اور مختلف اوصاف کی ریکارڈنگ کی گئی۔ جس کی تفصیل گوشوارہ میں دکھائی گئی ہے۔ گوشت کی شرح بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یہ شرح بھی مختلف نسلوں میں مختلف ہوتی ہے۔ اس کا مشاہدہ کرنے کے علاوہ ان نسلوں کے پچھڑوں میں گوشت اور بہیوں کا تناسب بھی نکالا گیا۔ اس کے علاوہ ان دو غلی نسل کے زر اور مادہ جانوروں کو بہال کر کے ان کے گوشت کا کیمیائی تجزیہ بھی کروایا گیا۔ جس کے لئے (PCSIR) لیبارٹری لاہور کی خدمات لی گئیں۔ اور ساتھ ساتھ ادارہ تحقیقات افزائش حیوانات بہادر گراڈ اکاؤنٹری لیبارٹری نے بھی گوشت کا کیمیائی تجزیہ کیا۔ ان کے رزلٹ گوشوارہ نمبر 2 میں

درج ہیں۔ چونکہ اس ضمن میں ہونے والی تحقیق کے حوصلہ افزائناج سامنے آئے جس کی بنیاد پر حکومت پنجاب نے گوشت کی بڑھتی ہوئی مانگ اور قیمت میں غیر معمولی اضافے کی وجہ سے ایک بڑا پراجیکٹ (Mega project) اے، ذی، پی (سالانہ ترقیاتی منصوبہ) کے تحت ادارہ ہذا کے سامنہ دنوں کو دیا۔ جس میں تین نئی گوشت کی نسلوں انگس (Angus) ہیری فورڈ (Heriford) شارلے (Charolais) پر تحقیق کی گئی۔ جس کے تحت دیسی گائیاں مقامی مال منڈیوں سے خرید کی گئیں اور گوشت والی نسلوں کا سمن (Semen) ایک لوکل فرم کے ذریعے خرید کر کے استعمال کیا گیا ہے اور جو ماناج سامنے آئے ہیں ان کی تفصیل گوشوارہ نمبر 1 میں درج ہے۔

(Table) گزارہ

نمبر	ارسال (particulars)	انگس (Angus)	ہیری فرڈ (Hereford)	شارلے (Charolais)	سائیمال (Simmental)	دیکی (Non Descript)
1	اوپٹھیڈن نر (کوگرام)	31.50	32.84	32.95	32.15	20.10
2	اوپٹھیڈن مادہ (کوگرام)	30.15	31.25	31.80	30.20	19.00
3	اوپٹھیڈن نر (کوگرام)	205.10	210.50	225.50	212.00	120.60
4	اوپٹھیڈن مادہ (کوگرام) اوپٹھیڈن نر (کوگرام)	195.15	206.35	210.00	208.00	110.25
5	اوپٹھیڈن تک نہ کرنے والے شریک (کوگرام) Av-Growth Rate upto Weaning.Male	826.66			916.90	856.26
6	اوپٹھیڈن تک نہ کرنے والے شریک (کوگرام) Rate upto Weaning. Female	785.71			833.33	848.57
7	اوپٹھیڈن نر (کوگرام)	280	290	305	290	185.60
8	اوپٹھیڈن مادہ (کوگرام)	260	271	295	270	170.25
9	اوپٹھیڈن گروہ بیت نر (کوگرام) Av. yearling growth Rate Male.	680	704	745	706	453
10	اوپٹھیڈن گروہ بیت مادہ (کوگرام) Av. Yearling Growth Rate Female	629	652	717	651	424
11	اوپٹھیڈن کی مرتبہ زدن نر (کوگرام) Av. 18th month Wt. (Slaughtering Wt.)	390	400	415	399	265
12	اوپٹھیڈن شریک 18 ماہی مرتبہ (کام) Av. Growth rate up to 18th months.	654	671	697	669	447
13	زیادتی نہ کرنے والے اداری صلاحیت کام	1295	1350	1500	1310	650
14	فدا کی افادت (بائی اضافی کوگرام زندگی زدن)	7.50	7.27	7.20	7.25	9.65
15	کٹل استعمال گوشت کی شریع نسبت	53	53	54	53	47
16	گوشت اور بیون کا تابع (گوشت پونی)	38.62	39.61	38.62	38.62	42.58
17	سن بیوقت	624.28	600.00	640	600	712
18	بلوفت کی مرتبہ زدن	330	350.00	360	330	240
19	مکال رخصمہ اور آرڈی پور	645.00	620.00	650	660	788
20	چکلی طیات پور	925.00	900.00	930	945	1073
21	مکال طیات پور	405	430.00	450	405	305
22	پیدا کی اسکھ آرڈی	156.00	154	155	150	170
23	دویاں کا درجہ ایجاد	530	525	529	516	625

گوشوارہ نمبر 2

Values	Particulars	نمبر شمار
72.71	Moisture % (نی)	1
0.98	Ash% (منزل)	2
2.65	Fat % (چبی)	3
23.55	Protein % (حمیات)	4
0.00	Fiber% (ریشه)	5
3.08	Sheer Force Value	6
41.36	Cook Weight Loss	7
52.54	(شرح گوشت قابل استعمال) Carcass Dressing	8

مندرجہ بالائی تجھ کو نظر رکھتے ہوئے امید کی جاسکتی ہے کہ دیسی گائیوں کی مخلوط نسل کشی کا تحقیقی پروگرام نہ صرف پاکستان قوم کو گوشت کی قلت کے مسئلہ پر قابو پانے میں معاون ثابت ہوگا، بلکہ گوشت کے پیداواری اہداف و رائد ٹرینڈ آرگنائزیشن (WTO) تقاضوں کے مطابق حاصل کرنے میں سمجھ میل کی حیثیت رکھے گا۔ اور ادارہ کے تحقیقی ماہرین نے گائیوں میں مخلوط نسل کشی کے ذریعے ملک و قوم کو گوشت کی قلت کے بھرمان سے نکالنے کا جو خواب دیکھا ہے انشاء اللہ جلد پورا ہوگا۔ حتیٰ فیصلہ مخلوط نسلوں کے پیداواری اوصاف کا فیلڈ میں رسیرچ کرنے کے بعد اور تقاضی جائزہ لینے کے بعد ممکن ہوگا۔ تاہم ادارہ کے سائنس و ان گوشت کی صنعت میں انقلاب برپا کرنے کی امیدوں کے ساتھ ایک تباہ ک مستقبل کے منتظر ہیں۔

